34614-ہدیہ افضل ہے کہ صدقہ ؟

سوال

کیا فقراء و محتاج لوگوں پر مال کا صدقہ کرنا افضل ہے یا کہ کسی عزیز واقارب یا دوستوں کو ہدیہ دینا ؟

پسندیدہ جواب

ہدیہ اور صدقہ میں فرق :

صدقہ فقراء اور محتاج لوگوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے دیا جاتا ہے اور صدقہ کرنے کا مقصد اللہ تعالی کی رضا و خوشنودي ہونی چاہیے اور اس میں کسی معین شخص مقصود نہیں ہونا چاہیے بلکہ کسی بھی فقیر یا مسکین کو دیا جائے.

لیکن ہدیہ دینے میں فقیر کی شرط نہیں بلکہ فقیر اور مالدار دونوں کو دیا جاسکتا ہے اور ہدیہ دینے کا مقصد محبت اور اس کی عزت ہوتی ہے.

اور یہ دونوں (ہدیہ اور صدقہ) ہی اعمال صالحہ میں شامل ہیں اور ان پر اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے لیکن ان میں سے افضل کونسا ہے ؟

شیخ الاسلام کا مجموع الفتاوي میں کہنا ہے کہ :

(صدقہ : وہ ہے جو اللہ تعالی کی رضا و خوشنودي کے لیے دیا جاتا ہے اور یہ خالص عبادت ہے اس میں کسی خاص شخص کا تعین نہیں ہونا چاہیے اور نہ اس کی جانب سے کوئی غرض رکھنی چاہیے ، لیکن یہ صدقہ کے اہل مقام میں ہونا چاہیے مثلا ضرورتمندوں کے لیے.

اور ہدیہ : کا مقصد کسی خاص شخص کی عزت و تکریم ہوتی ہے یا تو محبت کی بنا پر ہدیہ دیا جاتا ہے یا پھر دوستی کی بنا پر اور یا کسی ضرورت پوري کرنے کے لیے ، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول کیا کرتے تھے اس پر ثواب حاصل ہوتا ہے لھذا یہ ہدیہ کسی پر احسان نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی لوگوں کی میل کچیل کھائے جس سے لوگ اپنے گناہوں سے پاک ہوتے ہیں جو کہ صدقات کی شکل میں ہے اسی لیے صدقہ نہیں کھاتے تھے اور اس کے علاوہ اور بھی وجوہات ہیں ، جب یہ پتہ چل گیا تو اس طرح صدقہ افضل ہوا ، لیکن ہدیہ میں ایک ایسا معنی ہے جس کی بنا پر ہدیہ افضل ہوگا مثلا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ان سے محبت کرتے ہوئے انہیں ہدیہ دینا ، اور اسی طرح کسی قریبی رشتہ دار کو صلہ رحمی کے لیے ہدیہ دینا یا کسی دینی بھائی کو ہدیہ دینا تو یہ صدقہ سے افضل ہوگا) اھ

لھذا اس بنا پر آپ کا اپنے کسی رشتہ دار کو ہدیہ دینا صدقہ کرنے سے زیادہ افضل ہوگا کیونکہ اس میں صلی رحمی ہے اور اسی طرح جب آپ اپنے کسی دوست کو ہدیہ دیں جس سے آپ دونوں کے مابین محبت زیادہ اور مضبوط ہو اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو تمارے اندر محبت پیدا ہوگی. اسے امام بخاري رحمہ اللہ نے ادب المفرد میں روایت کیا ہے اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو حسن کہا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی صحیح ادب المفرد (463) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور حدیث کا معنی یہ ہے کہ : ہدیہ محبت پیدا اور زیادہ کرنے کا سبب ہے.

واللہ اعلم.